بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہوسکے، دس بار پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بار بھی افضل ہے

فوائد و برکات

اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۵) پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

(۶) اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا، اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک و تعالےٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دنیا میں۔

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

(۱۲) اولاد میں برکت ہوگی۔

(۱۳) اللہ تعالےٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۶) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں رہے گا۔

(۱۸) حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۹) حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

(۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۳) پُل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

(۲۴) قیامت میں اس کے لیے نور ہوگا۔

(۲۵) رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶) قیامت میں حضورِ پُر نور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں . . . . آقائے نامدار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف

سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

۲۸ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت: ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند ہوں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت آدم علیہ السلام، بی بی حوّا علیہا السلام اور دُرُود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوت" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنت کے دروازے پہ پڑی۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیئے۔ جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا نام تم نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر نَو بار درود بھیجو جب حضرت آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا کے پاس جانے کی اجازت ملی۔